3493 ـ سفید داڑھی کو خضاب لگانے کا حکم

سوال

سفید داڑھی کو خضاب لگانے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

داڑھی کو سرخ یا زرد خضاب لگانا سنت ہے، اور صحیح یہی ہے کہ سیاہ خضاب لگانا حرام ہے، اور ایك قول مکروہ بھی ہے، اس میں مرد اور عورت سب برابر ہیں، صرف مجاہد یعنی جہاد کرنے والا مرد اس سے خارج ہے.

الماوردی کہتے ہیں:

" مجاہد فی سبیل اللہ کے حق میں سیاہ خضاب لگانا حرام نہیں "

صحیح مسلم میں جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ جب ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کے والد ابو قحافہ کی داڑھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید دیکھی تو فرمانے لگے:

" اس کو تبدیل کر دو، اور سیاہ سے اجتناب کرو " امام نووی کی کلام ختم ہوئی.

اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی داڑھی زرد کرتے ہوئے دیکھا "

اور ایك روایت یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ:

" میں بھی ایسا کرنا پسند کرتا ہوں "

اور امام احمد اور ابن ماجہ نے وہب رحمہ اللہ سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ:

" ہم ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے ہمارے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارك نکالے تو وہ مہندی اور کتم سے خضاب شدہ تھے "

اور کتم تاء پر فتح کے ساتھ، ایك پودا ہے جو مہندی میں ملا کر خضاب لگایا جاتا ہے، تو اس کا رنگ باقی رہتا ہے،

القاموس میں ایسے ہی ہے، اور الکتم ممنوع الصرف نہیں ہے، قسطلانی رحمہ اللہ کہتے ہیں: یہ سرخی مائل سیاہ کرتا ہے.

جو لوگ حالت امن میں صرف خالص سیاہ خضاب استعمال کرتے ہیں ان کےلیے شرعا ایسا کرنا جائز نہیں، اس سے شادی کا پیغام بھیجا جانےوالی عورت اور اس کے گھر والوں کو دھوکہ و فراڈ میں مبتلا کرنا ہے، جب منگیتر سیاہ خضاب لگائے گا تو وہ انہیں یہ باور کرا رہا ہے کہ وہ قوی اور نوجوان ہے، حالانکہ وہ کمزور اور بوڑھا تھا.